کانگریس کے اقتدار میں یوم تاسیس تلنگانہ تقاریب مختلف رہیں گی

حیدرآباد۔ 31 مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ کا 10واں یوم تاسیس اس بار پہلے سے مختلف رہے گا۔ حکمراں جماعت کانگریس اور اپوزیشن بی آر ایس میں یوم تاسیس تقاریب منانے میں مسابقت دیکھی جارہی ہے۔ بی آر ایس کی اقتدار سے محرومی اور کانگریس کے برسر اقتدار آنے کے بعد 2 جون کو منعقد شدنی یہ پہلا یوم تاسیس رہے گا۔ کانگریس نے یوم تاسیس تقاریب کو تزک واحتشام کے ساتھ منانے کی تیاریاں کرلی ہیں۔ حکمراں جماعت نے مرکزی تقریب میں کانگریس قائد سونیا گاندھی کو مدعو کیا ہے۔ بی آر ایس بھی اپنے طور پر یوم تاسیس تلنگانہ تقاریب کا اہتمام کرنے جارہی ہے۔ آج سے 10 سال قبل 2 جون (2014) میں تلنگانہ کے قیام کے بعد سے بی آر ایس اور کانگریس، دونوں علیحدہ ریاست کے قیام کا سہرا اپنے سر باندھ رہی ہیں۔ ایک طرف کانگریس یہ دعوی کررہی ہے کہ ہم یو پی اے کو تلنگانہ کے قیام کی تقاریب میں مدعو کررہے ہیں جبکہ ٹی آر ایس (بی آر ایس) یہ چاہتی ہے کہ علیحدہ تلنگانہ کے قیام کا سہرا اپنے قائد کے چندر شیکھر را کے سر باندھا جائے۔ کے سی آر نے نئی ریاست کی تشکیل کیلئے طویل تحریک چلائی تھی۔ ان کی اس تحریک کے سبب ہی کانگریس کی زیر قیادت اس وقت کی یو پی اے حکومت، تلنگانہ ریاست کے قیام کیلئے مجبو ہوئی تھی۔ تلنگانہ کی رسمی تشکیل سے چند ماہ قبل 2014 میں منعقدہ الیکشن میں کامیابی کے بعد ٹی آر ایس نے خود کو تلنگانہ کی حقیقی چمپئن قرار دینے میں کامیابی حاصل کرلی اور اس پارٹی نے یہ دعوی بھی کیا تھا کہ ٹی آر ایس حقیقی واحد جماعت ہے جو تلنگاہ کی ترقی و بہبود کو یقینی بناسکتی ہے۔ 2018 کے الیکشن میں دوبارہ کامیابی حاصل کرتے ہوئے کے سی آر کی پارٹی ٹی آر ایس نے پہلے سے زیادہ اپنا موقف مستحکم بنالیا تاہم نومبر 2023 کے اسمبلی انتخابات میں بی آر ایس کی شکست اور کانگریس کے برسر اقتدار آنے کے بعد حکمراں جماعت کو تشکیل تلنگانہ کا دعوی کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی زیر قیادت کانگریس حکومت اس موقع کو بہتر طور پر استفادہ کرنا چاہتی ہے۔ 2014 کے بعد سے منعقدہ ہر الیکشن میں کانگریس، سونیا گاندھی کو تلنگانہ کی ماں کے طور پر پیش کرتی رہی ہے۔ سونیا نے ہی تلنگانہ عوام کے دیرینہ مطالبات کی تکمیل کرتے ہوئے علیحدہ تلنگانہ دیا ہے۔ اسمبلی انتخابات کے دوران چیف منسٹر اور کانگریس قائدین نے عوام پر زور دیا تھا کہ وہ علیحدہ تلنگانہ تشکیل دینے پر سونیا گاندھی سے اظہار تشکر کیلئے کانگریس کو اقتدار عطا کریں۔ بی آر ایس قائدین، گن پارک کے شہیداں تلنگانہ یادگار سے امرجیوتی یادگار تک کینڈل لائٹ ریالی کا اہتمام کریں گے۔ پارٹی کی مرکزی تقریب 2 جون کو تلنگانہ بھون میں منعقد ہوگی۔ جہاں پارٹی سربراہ کے چندر شیکھر را خطاب کریں گے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سابق چیف منسٹر کے سی آر کو مرکزی تقریب میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ مگر پر یڈگراونڈس پر منعقد شدنی تقریب میں کے سی آر کی شرکت کا امکان نہیں ہے۔

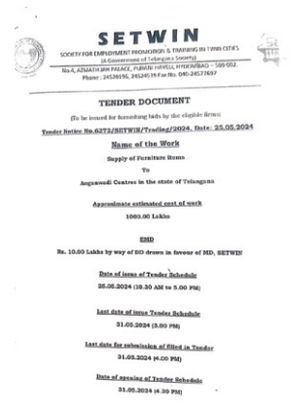

سٹ ون میں بنا ٹنڈر نوٹس کے کام جاری۔ ضابطہ اخلاق کے باوجود کروڑہا روپئے کے ٹنڈر بنا خانہ پری کے قریبی لوگوں کو جاری۔

بی جے پی کیلئے ممتا کو ہرانا ناممکن: شترو گھن سنہا

کولکاتا، 31 مئی (اے یو ایس) مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتا میں ہندوستانی فلم انڈسٹری میں بہاری بابو کے نام سے مشہور شترو گھن سنہا نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 آخری مرحلے میں ہے۔ سیاسی سرگرمیوں میں جتنی تیزی آئی ہے اس سے زیادہ گرمی ہے۔ امید ہے چار جون کو سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا، کہنے کا مطلب مثبت تبدیلی کی امید ہے۔ شترو گھن سنہا نے کہا کہ ترنمول کانگریس کی سربراہ اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ایک آئرن لیڈی ہیں۔ انہوں نے سیاست کی دنیا میں اپنی شناخت بنانے کے لئے جتنی جدوجہد کی ہے وہ دوسروں کے لئے سبق ہے۔ ان سے سیکھ کر سیاست کی دنیا میں بہت کچھ کیا جاسکتا ہے لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو مثبت چیزوں کو اپنانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ رکن پارلیمان شترو گھن سنہا نے کہا کہ بی جے پی آئرن لیڈی ممتا بنرجی سے گھبرائی ہوئی ہے۔ انہیں اچھی طرح سے پتہ ہے کہ ممتا دیدی سے مقابلہ کرنا مشکل ہے۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ ممتا دیدی کو شکست دینا بی جے پی کی بس کی بات نہیں ہے۔ مغربی بنگال میں ترقیاتی اسکیموں سے پورا ہندوستان متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور بی جے پی مغربی بنگال حکومت کی ترقیاتی اسکیموں سے مقابلہ نہیں کرسکتے ہیں۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی پارٹی بی جے پی کے لئے ممتا بنرجی کو شکست دینا ناممکن ہے۔

کھیت میں کھودائی کے دوران خزانہ نکل آیا

سنت کبیر نگر، 31 مئی (اے یو ایس) یوپی کے سنت کبیر نگر ضلع میں کھیت کی کھدائی کے دوران ایک برتن میں سینکڑوں قدیم سکے ملنے کے بعد علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ مقامی گاؤں والے کچھ سکے لے کر موقع سے بھاگ گئے۔ ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر مغل دور کے سکے برآمد کرلیے۔ اس کے ساتھ ہی، گاؤں والوں کی طرف سے چھینے گئے سکوں کو واپس لینے کے لیے ضلع انتظامیہ نے ایک ٹیم کو تعینات کیا ہے۔ کھیت کی کھدائی سے ملنے والے زیادہ تر سکے چاندی کے بتائے جاتے ہیں۔ برآمد ہونے والے سینکڑوں سکوں کو دیکھنے کے لیے اردگرد کے علاقوں میں تجسس پیدا ہوگیا۔ کھدائی کے دوران ملنے والے گھڑے سے 168 سکے برآمد ہوئے۔ تمام سکے مغلیہ دور کے بتائے جاتے ہیں۔ یہ معاملہ سنت کبیر نگر ضلع کی مہدوال تحصیل کے بیلہار کلا تھانہ علاقہ کے لوہرولی مشرا گاؤں سے متعلق ہے۔

ڈاکٹر ارمان ثانیہ خان کو INICET میں آل انڈیا 17 رینک

AIMS کے منعقدہ ٹسٹ میں ڈاکٹر ارمان ثانیہ خان کو INICET میں شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ آپ تمام تعلیمی دلچسپی رکھنے والے حضرات کو خوشخبری کی یہ اطلاع پیش نظر ہے کہ ڈاکٹر ارمان ثانیہ خان دختر ڈاکٹر شبیر حسین خان' Anaesthetist اور ڈاکٹر کہکشاں زینب Gynacologist میجسٹک ہاسپٹل لنگر حوض' حیدرآباد نے پہلی بار کی کوشش' دو ماہ کی اسٹیڈی پر ہی انہوں نے ٹاپ 100 میں تلنگانہ ریاست سے واحد ریکار ڈ 17واں رینک حاصل کیا۔ انہوں نے جملہ 99.9 فیصد نشانات حاصل کئے۔

خاص بات ان کی حصول علم کا طریقہ کار ہے جو توجہ منتشر کئے بغیر منظم اور دلی لگن سے کالج کی تعلیم ہوئی' گھر کی قرآنی تعلیم بھی ووقت ضائع کئے بغیر کرنا رہا۔ ضروری تقریبات میں بھی ملنساری اور دلچسپی سے شریک ہوتے رہے۔ ان کا تعلیمی سفر بڑا شاندار رہا۔ لٹل فلور ہائی اسکول میں ہر سال Topper رہے۔ دوسری مصروفیات میں بھی میڈل لیتے رہے۔ انہوں نے انٹر فرسٹ ایئر میں State 1 Rank حاصل کیا۔ انہوں نے میڈیکل انٹرنس NEET 2008 UG میں 34 رینک حاصل کیا۔ اور دوران تعلیم Anatomy Pharmacology میں Gold Medal حاصل کیا۔ انہوں نے اپنے والدین کو Covid 19 Pandemic میں ان کے میجسٹک ہاسپٹل لنگر حوض میں کافی دلچسپی سے ہاتھ بٹایا۔ AIIMS INICET May 2024 میں Rank 17 سے قابل فخر کامیابی حاصل کی۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ ان کو مستقبل میں اور شاندار کامیابی عطا کرے۔ تاکہ ان کے جذبہ خدمت کو بہتر اظہار ہوسکے۔ ان کے ماں باپ جن کی دوسری اولاد ایسی ہی ہے بچوں کی قابل فخر تعلیم وتربیت دینے اور قوم کے لئے قابل مثال ہونے پر مبارکباد۔

دہلی۔ ہریانہ پانی تنازعہ سپریم کورٹ پہنچا

نئی دہلی، 31 مئی (اے یو ایس) دہلی اور ہریانہ حکومتوں کے درمیان پانی کو لے کر جھگڑا جاری ہے۔ دہلی حکومت اب اس معاملے میں سپریم کورٹ پہنچ گئی ہے۔ دہلی حکومت نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے ہریانہ، دہلی اور ہماچل پردیش سے تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ تک اضافی پانی دیا جائے۔ اس سے پہلے دہلی کے پانی کے وزیر آتشی نے الزام لگایا تھا کہ ہریانہ حکومت ریکارڈ درجہ حرارت کے درمیان دہلی کے پانی میں کٹوتی کررہی ہے۔ ایک دن پہلے، آتشی نے الزام لگایا تھا کہ ہریانہ حکومت جمنا میں کافی پانی نہیں چھوڑ رہی ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی میں پانی کا بحران گہرا ہوتا جارہا ہے۔ تاہم حکومت اس سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ حکومت نے واٹر ٹینکر واروم بنایا ہے جہاں سے دہلی والے 1916 پر کال کرکے ٹینکر منگوا سکتے ہیں۔ پانی کا ضیاع روکنے کے لیے واٹر بورڈ کی 200 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ واٹر بورڈ نے تعمیراتی مقامات، کارواشنگ اور کاروں کی مرمت کے مراکز پر پورٹیبل پانی کے استعمال پر پابندی عائد کردی ہے۔ اگر حکم پر عمل نہ کیا گیا تو سائٹ کو سیل کردیا جائے گا۔ یہاں، آتشی نے وزیر آباد تالاب کا معائنہ کیا اور کہا کہ جمنا کی عام پانی کی سطح 674 فٹ سے گھٹ کر 670.3 فٹ پر آگئی ہے۔ جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے۔ ہریانہ سے یمنا میں چھوڑا جانے والا پانی وزیر آباد، چندروال اور اوکھلا واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کو ملتا ہے۔ آتشی نے کہا کہ بدھ کو ہی اعلان کیا گیا تھا کہ واٹر بورڈ کی 200 انفورسمنٹ ٹیمیں پانی کے ضیاع کی تحقیقات کریں گی۔ ٹیم کی قیادت کے لیے ایک سینئر آئی اے ایس افسر کو مقرر کیا جارہا ہے، جو دہلی بھر میں جاری کردہ ٹیموں اور چالان کی نگرانی کرے گا۔

موبائل لینے 'پر خاتون کے شوہر کو بجلی کے جھٹکے

لکھنؤ، 31 مئی (اے یو ایس) اتر پردیش کے علاقے مین پوری میں موبائل فون لینے پر ایک خاتون نے اپنے شوہر کو بجلی کے جھٹکے دیے۔ پولیس نے کہا ہے کہ خاتون کے شوہر نے دعویٰ کیا کہ وہ موبائل فون پر زیادہ وقت گزار رہی تھیں۔ 33 سالہ خاتون نے بجلی کے جھٹکے دینے سے قبل اپنے شوہر کو بے ہوش کیا اور انکو بستر سے باندھا۔ پولیس کے مطابق جب ان کے 14 سالہ بیٹے نے اپنے والد کو بچانے کی کوشش کی تو خاتون نے اس کو بھی مارا پیٹا۔ حکام کے مطابق خاتون کے شوہر پردیپ سنگھ سیفائی میڈیکل کالج میں زیر علاج ہیں۔ پردیپ سنگھ کی بے بی یادیو سے 2007 میں شادی ہوئی تھی۔ واقعے کے بعد خاتون فرار ہیں۔ پولیس کو شکایت میں پردیپ سنگھ نے الزام لگایا کہ ان کی اہلیہ روزانہ کسی سے ٹیلی فون پر باتیں کرتی تھیں۔ میں نے اس کے خاندان کو شکایت کی اور ان کی درخواست پر فون لیا جس پر اسکو غصہ تھا اور اس نے مجھے اور بیٹے کو مارنے کی کوشش کی۔

تلنگانہ میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کے امکانات

حیدرآباد۔ 31 مئی (سفیر نیوز) تلنگانہ میں یکم جون سے 4 جون تک مختلف مقامات پر 30 تا 40 کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کردہ روزانہ کی رپورٹ کے مطابق، اگلے سات دنوں کے دوران ریاست کے مختلف مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں ایک یا دو مقامات پر بارش ہوئی۔ رپورٹوں کے مطابق جمعرات کو ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت کھم ضلع میں 44.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

1969 کی تحریک میں طلبہ پر کس نے گولی چلانے کی ہدایت دی؟ کے ٹی آر کا سوال

حیدرآباد۔ 31 مئی (سفیر نیوز) بی آر ایس کے کارگزار صدر ورکن اسمبلی کے تارک راما راؤ نے کہا کہ سابق میں کانگریس نے اپنے دور حکومت میں تلنگانہ سماج کے ساتھ دھوکہ کیا تھا۔ سابق کانگریس کے دور حکومت میں علیحدہ تلنگانہ کی تحریک میں حصہ لینے والے ہزاروں افراد کو قتل کیا تھا۔ کے تارک راما راؤ نے ایکس پر سابق کانگریس کے دور حکومت میں تلنگانہ کے عوام پر کئے گئے مظالم پر سوال اٹھایا، یادگار شہیداں کس کی وجہ سے تعمیر کی گئی تھی؟ اس طرح انہوں نے کانگریس کے قائدین سے سوالات پوچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کو الگ رکھنے اور اس ریاست کو آندھرا پردیش میں ضم نہ کرنے کے مطالبے پر سٹی کالج کے طلبہ نے احتجاج کیا تھا۔ کس نے ان طلبہ پر گولی چلانے کے احکامات دیئے تھے؟ علیحدہ تلنگانہ کی تحریک 1971-1969 میں چلائی گئی تھی۔ اس تحریک میں حصہ لینے والے 370 طلبہ پر گولی چلانے کی ہدایت کس نے دی تھی؟ 1971 کے پارلیمانی انتخابات میں تلنگانہ پر جاسمیتی) ٹی پی ایس (نے تلنگانہ کے کثیر حلقوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ کس نے اس پارٹی کو تباہ کیا تھا؟ اس پارٹی کے قائدین کو دولت اور اقتدار کا لالچ دے کر کس نے کانگریس میں شامل کروایا تھا۔

خانگی اسکولوں میں یونیفارم، جوتے اور بیلٹ فروخت کرنے پابندی عائد کردی گئی

حیدرآباد۔ 31 مئی (سفیر نیوز) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے خانگی اسکولوں میں یونیفارم، جوتے اور بیلٹ کی فروخت پر پابندی عائد کردی ہے اور مزید کہا گیا ہے کہ اسٹیشنری اور کتابیں بغیر منافع کے فروخت کی جاسکتی ہیں۔ واضح کیا گیا ہے کہ قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے یہ احکام جاری کئے ہیں۔ حیدرآباد ضلع میں پرائیویٹ اسکولوں سی بی ایس سی، آئی سی ایس سی احاطہ میں اب یونیفارم، جوتے اور بیلٹ فروخت نہیں کئے جاسکتے ہیں۔ عدالتی احکامات کے مطابق اگر اسکول کاٹنر پر کتابیں، نوٹ بک اور اسٹیشنری کی فروخت ہوتو وہ غیر تجارتی اور غیر منافع بخش ہونی چاہئے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل عہدیداروں کو پرائیویٹ اسکولوں کی باقاعدہ نگرانی کیلئے منڈل سطح کی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرس نے واضح کیا کہ اسکولوں میں یونیفارم، جوتے، بیلٹ وغیرہ کی فروخت نہ کی جائے۔ اگر قواعد کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو اسے فوری طور پر ان کے علم میں لایا جائے۔ واضح کیا گیا ہے کہ اسکولوں میں یونیفارم، جوتے، بیلٹ وغیرہ کی فروخت نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر قواعد کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو اسے فوری طور پر ان کے علم میں لایا جائے۔

محکمہ آبپاشی سٹی سرکل کے 4 عہدیدار رشوت قبول کرتے ہوئے گرفتار

حیدرآباد۔ 31 مئی (سفیر نیوز) اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے شکایت کنندہ سے رشوت طلب وقبول کرنے پر دفتر سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ آبپاشی کے 4 عہدیداروں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ اے سی بی حکام نے جمعرات کے روز اصل ملزم اگزیکٹیو انجینئر کے بھنائی لال، ملزم نمبر 2 کارتک اسسٹنٹ انجینئر، ملزم 3 اپیچ نکھیشن کمار اے ای، اے ڈبلیو، سیکشن آفس سپرنٹنڈنگ انجینئر، اریگیشن سرکل رنگا ریڈی حیدرآباد اور ملزم نمبر 4 پی گنیش سروئیر ایم آر او آفس گنڈی پیٹ کو اس وقت گرفتار کرلیا جبکہ یہ ملزمین، نیک نام پور، منی کونٹا ضلع رنگا ریڈی کے شکایت کنندہ سے ایک لاکھ روپے رشوت قبول کررہے تھے۔ ان عہدیداروں نے نیک نام پور اور منی کونٹا میں عمارت کی تعمیر کیلئے این او سی جاری کرنے اور شکایت کنندہ کے حق میں کام کرنے کیلئے رشوت طلب وقبول کی تھی۔ ملزم نمبر ایک سے ملزم نمبر 3 نے ابتدا میں شکایت کنندہ سے 2 لاکھ 50 ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا تھا جبکہ ان عہدیداروں نے پہلے ہی ایک لاکھ 50 ہزار روپے وصول کرلئے تھے جبکہ ملزم نمبر 4 نے سروے کرنے کیلئے 40 ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا۔ ملزم نمبر ایک کے قبضہ سے رشوت کی 65 ہزار روپے، جبکہ ملزم نمبر 2 اور 3 کے قبضہ سے 35 ہزار روپے برآمد کرلئے گئے۔ آخر الذکر دو ملزمین کے ہاتھوں کا کیمیائی ٹسٹ کیا گیا جو مثبت آیا۔ تمام 4 ملزمین کو گرفتار کرلیا گیا اور انہیں نامپلی کی اے سی بی عدالت میں پیش کیا گیا۔

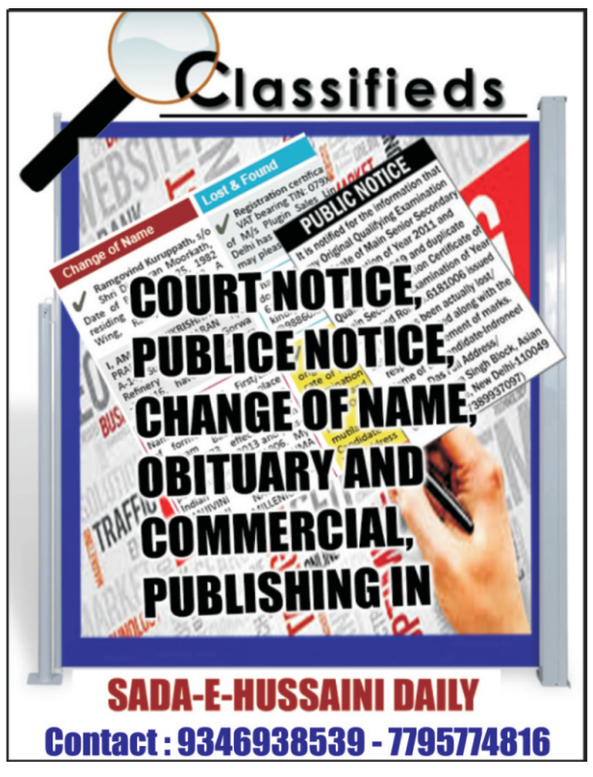

معطل آئی پی ایس آفیسر وظیفہ پر سبکدوشی کے روز بحال

امراوتی۔ 31 مئی (سفیر نیوز) آندھرا پردیش کے سینئر آئی پی ایس آفیسر اے بی وینکٹیشور کو وظیفہ پر سبکدوشی کے دن خدمات پر بحال کیا گیا۔ آندھرا کے چیف سکریٹری کے ایس جواہر ریڈی نے جمعہ کے روز وینکٹیشور را کی خدمات پر بحالی کے احکام جاری کئے۔ ان احکام کی روشنی میں 1989 بیاچ کے آئی پی ایس آفیسر را کو کمشنر، پرنٹنگ اور اسٹیشنری کے عہدہ پر فائز کیا گیا۔ حکومت کے اس اقدام سے ان کی سرویس پر وظیفہ پر سبکدوشی کی راہ ہموار ہوجائے گی۔ اس آئی پی ایس عہدیدار نے جمعرات کے روز چیف سکریٹری سے ملاقات کی تھی۔ سنٹرل ایڈمنسٹریٹیو ٹریبونل) سی اے ٹی (کے احکام کے خلاف حکم التوا جاری کرنے سے اے پی ہائی کورٹ کے انکار کے بعد انہوں نے انہیں، عہدہ پر بحال کرنے کی خواہش کی تھی اور چیف سکریٹری سے اس بات کی خواہش بھی کی تھی کہ انہیں تمام پے، الاونس اور دیگر فوائد کے ساتھ سرویس پر بحال کیا جائے۔ ایک ڈیویژن بنچ نے مشاہدہ کے دوران اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا کہ سنٹرل ایڈمنسٹریٹیو ٹریبونل کے احکام پر حکم التوا جاری کرنے سے درخواست گزار کے مقابلہ میں آئی پی ایس آفیسر کو بڑی پریشانی لاحق ہوگی کیونکہ آئی پی ایس آفیسر 31 مئی کو وظیفہ پر سبکدوش ہونے والے ہیں تاہم عدالت العالیہ نے یہ واضح کردیا کہ عہدیدار کی خدمات پر بحالی سے ان کے خلاف مجرمانہ کارروائی متاثر نہیں ہوگی۔ سابق ٹی ڈی پی دور میں را چیف انٹلیجنس کے عہدہ پر فائز تھے۔ ریاست میں برسر اقتدار آنے کے چند ماہ بعد وائی ایس آر کانگریس پارٹی نے 8 فروری 2020 کو وینکٹیشور را کو خدمات سے معطل کردیا تھا۔ ان پر ریاستی انٹلیجنس چیف کے طور پر اسرائیل سے سیکورٹی سے مربوط آلات جیسے ایرو اسٹاٹ اینڈ ان مین ایریل وہیکل) ایس اے وی (خرید نے میں قواعد کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا۔ بعد ازاں سپریم کورٹ نے اپریل 2022 کے اپنے احکام میں کہا کہ کسی بھی آئی پی ایس آفیسر کو دو سے زائد سال تک معطل نہیں کیا جاسکتا جس کے بعد مئی 2022 میں را کو خدمات پر بحال کیا گیا اور ریاستی حکومت نے انہیں کمشنر پرنٹنگ اینڈ اسٹیشنری کے عہدہ پر فائز کیا تاہم چند دنوں بعد حکومت نے یہ کہتے ہوئے انہیں دوبارہ معطل کردیا کہ ان کے خلاف مجرمانہ الزامات کی تحقیقات زیر التوا ہیں اور وہ گواہوں پر اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے حکومت کے احکام کو سی اے ٹی میں چالینج کیا۔ دلائل کی سماعت کے بعد سی اے ٹی) حیدرآباد (نے 8 مئی 2024 کو فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ایک کیس میں آفیسر کو دوبارہ معطل نہیں کیا جاسکتا اور سی اے ٹی نے را کو خدمات پر بحال کرنے کا حکم دیا اور حکومت کو وینکٹیشور را کو تمام ایرنگی، الاونس اور دیگر فوائد دینے کی ہدایت دی۔ حکومت نے سی اے ٹی کے احکام کو ہائی کورٹ میں چالینج کیا مگر عدالت العالیہ نے حکم التوا جاری کرنے سے انکار کردیا۔

انسداد تمباکو نوشی کا عالمی دن

حیدرآباد، 31 مئی (سفیر نیوز) آج 31 مئی کو دنیا بھر میں انسداد تمباکو نوشی کے عالمی دن کے طور پر منایا جارہا ہے، اس دن لوگوں کو تمباکو کے خطرات اور صحت پر اس کے منفی اثرات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ انسانی زندگی میں کینسر کو 90 فیصد سمجھا جاتا ہے ہم سب جانتے ہیں کہ تمباکو کا استعمال ہماری صحت کے لیے کتنا نقصان دہ ہے، اس کے باوجود لوگ تمباکو کا استعمال نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ موجودہ اعداد وشمار کے مطابق اب تمباکو صحت کے ساتھ ساتھ ماحول کو بھی بہت نقصان پہنچا رہی ہے۔ ہر سال اس کی وجہ سے تقریباً 60 کروڑ درختوں کی قربانی دینی پڑتی ہے جو کہ ماحولیات کے لیے بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ دنیا اس کی فکر کرنے اور اس کا حل تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ اس وقت آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (AIIMS) بھی اس کی روک تھام کے لیے بیداری اور اقدامات کے بارے میں معاشرے میں اپنی موجودگی بڑھانے میں مصروف ہے۔ اعداد وشمار کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بھارت میں تقریباً 28 کروڑ سے زیادہ افراد بالغ ہیں، جن کی عمر 15 سال سے زیادہ ہے . وہ تمباکو کے استعمال کنندہ ہیں۔ ہمارے ملک میں دھوئیں کے بغیر تمباکو کی مصنوعات جیسے کھینی، گٹکھا، پان کے ساتھ تمباکو، سپاری اور زردہ آج کل سب سے زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ گورکھپور ایمس کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر سریکھا کشور نے قبل ازیں ای ٹی وی بھارت کی ٹیم کے ساتھ خصوصی بات چیت کی تھی۔ اس بڑے مسئلہ کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ بیڑی، سگریٹ اور حقہ پینے والوں کی طرف سے نکلنے والا دھواں خاص طور پر حاملہ خواتین اور بچوں کی صحت پر برا اثر ڈالتا ہے۔ ساتھ ہی، حالیہ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ نوجوان، بہت چھوٹی عمر میں ہی تمباکو کا استعمال شروع کردیتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کی عمریں 10 سال کے قریب ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمباکو کی تشہیر پر جامع پابندی عائد کی جائے۔ انہوں نے بیڑی اور سگریٹ وغیرہ کی خوردہ فروخت پر پابندی عائد کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 60 کروڑ درختوں کو بچانے کے لیے تمباکو کا استعمال کم کرنے کی ضرورت ہے۔ جو اس کی پیداوار کے لیے کاٹے جاتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ اعداد وشمار تین مراحل پر کیے گئے سروے کی بنیاد پر سامنے آئے ہیں۔ ملک میں تمباکو کے عادی افراد کی تعداد یو پی میں سب سے زیادہ ہے۔ ناک، کان اور گلے (ای این ٹی اسپیشلسٹ) ڈاکٹر پنکھوری متل نے کہا کہ دھوئیں سے زیادہ تمباکو چبانے سے لوگوں کی صحت کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ تمباکو کا وہ حصہ جو انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے۔ یہ خون کے ذریعہ جسم کے مختلف حصوں تک پہنچتا ہے۔ جس کی وجہ سے جگر، گردے اور لبلبہ سمیت کئی قسم کے کینسر کا خطرہ رہتا ہے۔ اس کی روک تھام بھی ضروری ہے۔ کیونکہ 80 فیصد متوسط ?? طبقہ کے لوگ اس بیماری کی لپیٹ میں نظر آتے ہیں۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ تقریباً 1.2% لوگ سگریٹ نوشی کے بغیر اس کے ساتھ رابطے میں آکر موت کو گلے لگا رہے ہیں۔ ہندوستان کی 21 فیصد آبادی بغیر دھوئیں کے تمباکو کا استعمال کررہی ہے جو کہ جان لیوا ہے۔ ہندوستان کے لیے تمباکو نوشی اور دیگر الیکٹرانک تمباکو کی مصنوعات کی بجائے تمباکو چبانا ایک بڑی تشویش ہے۔ ہندوستان میں 28.6 فیصد بالغ (15 سال اور اس سے زیادہ) کسی بھی شکل میں تمباکو کا استعمال کرتے ہیں۔ ملک میں تقریباً 27 کروڑ تمباکو استعمال کرنے والے ہیں، جن میں 20 کروڑ تمباکو استعمال کرنے والے اور 10 کروڑ تمباکو نوشی شامل ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ تمباکو چبانے والے خود کا نقصان کرتے ہیں۔ بلکہ تمباکو چبانے والے اپنے آس پاس کے ماحول کو بھی خراب کرتے ہیں۔ زمین کو رنگ دیتے ہیں۔ جھاڑ اور پودوں کے قریب تھوک کر ان کے سوکھنے اور ان کی جان لینے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جسے جرم کہا جاسکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے 1987 میں ایک قرارداد منظور کی تھی۔ جسے 7 اپریل 1988 کو 'عالمی یوم انسداد تمباکو نوشی' کے طور پر نافذ کیا گیا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت لوگوں کو کم از کم 24 گھنٹے تمباکو کا استعمال بند کرنا تھا۔ لیکن بعد میں اسے 31 مئی سے عالمی یوم انسداد تمباکو نوشی کے طور پر منایا جانے لگا۔ سال 2008 میں ڈبلیو ایچ او نے تمباکو سے متعلق کسی بھی اشتہار یا تشہیر پر بھی پابندی لگا دی تھی۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا تھا کہ نوجوان اشتہار دیکھ کر سگریٹ نوشی کی طرف راغب نہ ہوں۔ الغرض تمباکو کے عالمی دن کا مقصد تمباکو کے استعمال سے منسلک صحت کے خطرات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، 'آئی ڈی اے' بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹر ڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔